بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ ۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۷ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۸ تبوک ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۲۰

امریکہ اور کینیڈا کا دورہ مکمل ہوگیا

حضور واپس لندن تشریف لے آئے

ربوہ ۲۵ تبوک/ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں آج شام پانچ بجے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں لندن سے آنے والی اطلاع کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور تمام دیگر اہل قافلہ بھی بخیر و عافیت ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے تمام احباب جماعت کو اپنی طرف سے محبت بھرا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بھجوایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۳ اور ۲۴ ستمبر کی درمیانی رات کو امریکہ اور کینیڈا کا دورہ ختم کرکے بخیریت واپس لندن پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کی وہ موسلادھار بارش ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ پر برسائے رکھے۔ حضور کے دورہ کو ہمہ جہتی ترقیوں اور کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ معجزانہ تائید و نصرت کے ایمان افروز نظارے دکھاتا رہے۔ اپنی پناہ میں رکھے۔ اور سفر حضر میں حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری، ٹانگوں میں درد اور بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ویسی ہی ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعودؑ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری کتب مسلّمہ و مقبولہ میں اوّل قرآن شریف ہے

دوسری کتابیں جو مسلّمہ کتابیں ہیں ان میں اوّل درجہ پر صحیح بخاری ہے

ہماری کتب مسلّمہ و مقبولہ جن پر ہم عقیدہ رکھتے ہیں اور جن کو ہم معتبر سمجھتے ہیں بہ تفصیل ذیل درج ہیں۔

اوّل قرآن شریف ہے مگر یاد رہے کہ کسی قرآنی آیت کے معنے ہمارے نزدیک وہی معتبر اور صحیح ہیں جن پر قرآن کے دوسرے مقامات بھی شہادت دیتے ہوں۔ کیونکہ قرآن کی بعض آیات بعض کی تفسیر ہیں اور نیز قرآن کے کامل اور یقینی معنوں کے لئے اگر وہ یقینی مرتبہ قرآن کے دوسرے مقامات سے میسر نہ آسکے۔ یہ بھی شرط ہے کہ کوئی حدیث صحیح مرفوع متصل بھی اس کی مفسر ہو۔ غرض ہمارے مذہب میں تفسیر بالرائے ہرگز جائز نہیں۔ . . . . . .

دوم دوسری کتابیں جو ہماری مسلّم کتابیں ہیں۔ ان میں سے اوّل درجہ پر صحیح بخاری ہے۔ اور اس کی وہ تمام احادیث ہمارے نزدیک حجت ہیں جو قرآن شریف سے مخالف نہیں۔ اور ان میں سے دوسری کتاب صحیح مسلم ہے اور اس کو ہم اس شرط سے مانتے ہیں کہ قرآن اور صحیح بخاری سے مخالف نہ ہو۔ اور تیسرے درجہ پر صحیح ترمذی ابن ماجہ مؤطا نسائی۔ ابوداؤد۔ دار قطنی کتب حدیث ہیں۔ جن کی حدیثوں کو ہم اس شرط سے مانتے ہیں کہ قرآن اور صحیحین سے مخالف نہ ہوں۔ یہ کتابیں ہمارے دین کی کتابیں ہیں اور یہ شرائط ہیں جن کی رو سے ہمارا عمل ہے۔"

(آریہ دھرم ص ۸۶)

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ دفتر کی طرف سے آپ کو جواب بھی دیا جائے گا۔" (الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ر ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ

۱۷ر تبوک ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی جنگیں

جنگ انسان کی ازلی جبلت کا ایک حصّہ ہے۔ جب سے ہابیل نے قابیل کو قتل کیا اس وقت سے آج تک نوع انسانی ایک دوسرے کا گلا کاٹنے میں مصروف ہے۔ آئے دن اخباروں کی شہ سرخیوں میں یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ فلاں ملک فلاں ملک پر چڑھ دوڑا۔ اور اتنے ٹینک اور طیارے اور اتنے انسانی جسم فضا میں گولہ اور بارود سمیت بکھر گئے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب قرآن مجید میں جنگوں کے بارے میں بعض بنیادی ہدایات فرمائی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا ؕ (الحج: ۴۰)

وہ لوگ جن سے (بلاوجہ) جنگ کی جا رہی ہے ان کو بھی (جنگ کرنے کی) اجازت دی جاتی ہے۔ کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔

یہ آیت جنگوں کی باقاعدہ فلاسفی اور نکتہ مرکزی یوں بیان کرتی ہے کہ جنگ اسی وقت کی جائے جب ظلم کو روکنا مقصود ہو۔ اور جب تک کوئی شخص یا قوم کسی شخص یا قوم پر صریحاً ظلم روا نہ رکھے جنگ جائز نہیں۔ اس لحاظ سے اسلامی جنگ کبھی جارحیت پر مبنی نہیں ہوتی بلکہ اسلامی جنگ ہمیشہ دفاعی جنگ ہوتی ہے جو کہ با امر مجبوری اختیار کی جاتی ہے۔

اسی نکتہ کی وضاحت اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ یوں بھی فرمائی ہے کہ

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝

(البقرہ: ۱۹۱)

ترجمہ:- اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور (کسی پر) زیادتی نہ کرو۔ (اور یاد رکھو کہ) اللہ زیادتی کرنے والوں سے ہرگز محبت نہیں کرتا۔

اس آیت مبارکہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے جنگ اس وقت فرض فرمائی ہے جبکہ کوئی قوم یا ملک جارحیت کا شکار ہو رہا ہو اور اس کی کوئی شنوائی نہ ہو۔ ایسی زیادتی کو روکنے کے لئے زیادتی کرنے والے ملک کے خلاف جنگ کرنا فرض کیا گیا ہے۔

یہ اسلامی جنگوں کی فلاسفی ہے۔ اس میں کسی کے علاقے ہتھیانے کی خاطر جنگ فرض نہیں کی گئی۔ اسلام کی تعلیم کی رُو سے چھوٹے موٹے سرحدی تنازعات جنگ سے نہیں بلکہ آپس کی افہام وتفہیم اور باہمی گفتگو سے حل ہو جانے چاہئیں۔ جنگ کا مرحلہ آخری مرحلہ ہے اور جنگ صرف ظالم اور زیادتی کرنے والے کو اس کے ظلم و زیادتی سے روکنے کی خاطر کرنے کا حکم ہے۔

آجکل عراق اور ایران بھی جنگ میں مصروف ہیں۔ یہ دونوں اسلامی ممالک ہیں دونوں قرآن کریم کے پیروکار اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں سے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کے حال پر رحم کرے۔ امّتِ مسلمہ کو انتشار و افتراق سے بچائے اور اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین

"سلامِ ما برسانید"

سکونِ قلبِ حزین و فگار مل جائے
وہ مہ جبیں جو مجھے ایک بار مل جائے

تڑپ رہے ہیں جبیں میں ہزارہا سجدے
خدا کرے۔ مجھے وہ رہگذار مل جائے

ستارا میرے مقدر کا بھی چمک اُٹھے
حضورِ دوست اگر مجھ کو بار مل جائے

وہ آئے گل بہ جلو سیر کو اگر بہ چمن
مِرے چمن کو سراپا بہار مل جائے

زہے نصیب وہ عشاق میں گِنے اپنے
غلامِ در کا مجھے افتخار مل جائے

جو اُس کی نظرِ تلطف مجھے میسّر ہو
عقیدتوں کو یقیناً نِکھار مل جائے

حضور اُس کے جھکے۔ دل سے۔ آکے جو بھی اُسے
خدائے زندہ و برتر کا پیار مل جائے

وہ آیا وقتِ ضرورت۔ یقین جانو۔ تم
رُخِ حیات کو تا کہ نکھار مل جائے

عجیب لوگ کہ ہیں سرفروش و باہمت
ملے ہیں اُس کو۔ کہ دیں کو وقار مل جائے

زمیں کے چاروں کناروں تلک وہ پھیل گئے
کہ دینِ حق کے چمن کو بہار مل جائے

لطیفؔ و روشنؔ و اسحقؔ و مفتیؔ و سرورؔ
رُخِ وفا کو کہ جن سے نکھار مل جائے

جناب راجکیؔ و بوالعطاءؔ و نیرؔ و شمسؔ
تھی جن کی سعی کہ دیں کو وقار مل جائے

نذیرؔ و دوستؔ، مبشرؔ۔ مبارکؔ و مالکؔ
کہ جن کے دیکھے سے دل کو قرار مل جائے

یہ شعر ان دنوں وردِ زباں ہے اے محمودؔ
کہ جس سے دل کو سرور و خمار مل جائے

"باں گروہ کہ از ساغرِ وفا مستند
سلامِ ما برسانید ہر کجا ہستند"

(محمود احمد مرزا۔ عبدالحکیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زبذلِ مال در راہش کسے مفلس نمے گردد

(مکرم ملک رفیق احمد صاحب سابق مبلغ تنزانیہ)

خدا تعالےٰ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لئے ایسے حالات و اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کی مقرر کردہ قضا پورا ہونا شروع ہو جاتی ہے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسلام کے دوبارہ عروج حاصل کرنے کی خبر دی ہے اور اسلام کے لئے شان و شوکت اور غلبہ بر ادیان باطلہ حاصل کرنے کا زمانہ ہمارا ہی یہ زمانہ ہے جس میں سے ہم گذر رہے ہیں۔ ہمیں یہاں تک خبر دی گئی ہے کہ "لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسَ" کہ اگر ایمان ثریا ستارے تک بھی چلا گیا یعنی ظاہری حالات ایسے ہوئے کہ اسلام کے غالب آنے کی امید ظاہراً مفقود ہو گئی پھر بھی خدا تعالےٰ فارسی النسل مرد مجاہد کو اس قضاء آسمانی کے پورا کرنے کے لئے مبعوث کرے گا جس کی آمد کا مقصد ہی یہی ہوگا کہ۔ "يُحْيِ الدِّيْنَ وَيُقِيْمُ الشَّرِيْعَةَ" کہ وہ دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔

" آسمان پر دعوتِ حق کیلئے اِک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار"

اس مرد مجاہد کے مددگار اور انصار وہ مستعد اور پاک روحیں ہوں گی جو اللہ تعالےٰ کے وعدے "يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ" کی آسمانی تحریک کے موافق اسلام کے لئے ہر لحظہ ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گے۔ فی زمانہ دین کی نصرت کے لئے مختلف قربانیوں میں سے ایک قربانی اپنے مال کو خدا تعالےٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق خرچ کرنا ہے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اپنی کتاب تبلیغ ہدایت میں رقمطراز ہیں:۔

"پانچویں علامت ایمان کی یہ ہے کہ مومن ایمان کی خاطر اپنی ہر چیز قربان کر دینے کو تیار رہتا ہے۔ اپنے مال کو، اپنے عزیز اپنی جان کو، اپنی آبرو یعنی جب کبھی حالات ایسے پیدا ہوتے ہیں کہ اسے اپنے ایمان اور اپنی کسی چیز میں سے کسی کو اختیار کرنا پڑتا ہے اور یہ ناممکن ہو جاتا ہے کہ دونوں کو بچا سکے تو وہ ایمان کو اختیار کرتا ہے اور دوسری چیز کو چھوڑ دیتا ہے۔" (صفحہ ۲۸۵)

مالی جہاد۔ نفع بخش تجارت

تجارت میں نفع و نقصان دونوں کا احتمال ہوتا ہے لیکن اگر کسی ایسے کاروبار کا علم ہو جائے جس میں نفع ہی نفع ہو تو ہر عقلمند ایسی تجارت میں مال لگانے کے لئے فوری طور پر تیار ہو جائے گا خدا تعالےٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے اور اس کے نتیجہ میں اس سے بڑھ کر مال حاصل کرنے کی بشارت ہے جس میں کسی قسم کا خسارہ نہیں ہے مومنوں کو اس قربانی میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق ملی ہے۔ اسلام کے لئے درد رکھنے والوں نے عملی رنگ میں دین کو دنیا پر مقدم کر کے دکھا دیا کہ وہ خدا تعالےٰ پر قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ دنیا کی زینت اور طیب رزق مومنوں کے لئے ہے لیکن "لِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ" (الاعراف آیت ۲۷) کا لباس پہنے ہوئے وہ خدا تعالےٰ کے اس اعلان کو مدِنظر رکھتے ہیں کہ

"يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ۔ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ"

(سورۃ صف آیت ۱۱-۱۲)

اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے گی وہ تجارت یہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔

خدا تعالےٰ کے دیئے ہوئے اموال کو اسی کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق خرچ کرنا اور اس کے لئے دوسروں کو تحریک کرنا مومنوں کا طرۂ امتیاز ہے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک عید الفطر کی خوشی کے موقعہ پر عورتوں کو بھی ان کی اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی۔ یہ خطبہ خاص طور پر عورتوں کے لئے نصائح پر مشتمل تھا جس میں آپ نے فرمایا قربانیوں کی طرف توجہ کرو میں دیکھتا ہوں تم میں سے اکثر اپنی دو عادتوں کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوں گی۔ ان میں سے ایک شکوے شکایتوں کی کثرت اور دوسرے ناشکری میں بڑھ جانا۔ عورتوں نے حضور کا خطبہ سننے کے بعد آپ کی اس چندہ کی تحریک سے متاثر ہو کر اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں پیش کر دیں (دیکھیں مسلم جلد اوّل کتاب العیدین ص ۲۸۹)

دینی اغراض کے لئے قربانیوں کے لئے بار بار تحریک وقت کی اہم ضرورت ہوتی ہے اور خوش قسمت اس کو اپنی خوش قسمتی کے لئے زریں موقعہ خیال کر کے "فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ" کے حکم پر عمل کرتے ہوئے مالی جہاد میں بھر پور حصہ لیتے ہیں۔

؎ زبذلِ مال در راہش کسے مفلس نمے گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

کہ خدا تعالےٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے کوئی مفلس نہیں ہوتا بلکہ خدا تعالےٰ خود اس کا معین و مددگار ہو جاتا ہے جب بھی کسی کے دل میں مال خرچ کرنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے۔ "جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے اس فعل کی حالت اس دانہ کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بڑھا بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت والا اور بہت جاننے والا ہے۔" (البقرہ آیت ۲۶۲)

خرچ کرنے کا جب موقعہ پیدا ہو تو بغیر سستی کے فوری طور پر دین کو دنیاوی امور پر فوقیت دیتے ہوئے سابِقُوْنَ الاَوَّلُوْن میں شامل ہو جانا چاہیئے لیکن اگر اپنی دولت ایسے کاموں اور ایسے صدقات میں خرچ کر دی جائے جو وقت کی اہم ضرورت نہ ہو اور اصل وقت آنے پر چندوں کی ادائیگی میں مشکلات پیدا ہوں تو یہ اصلح اور انسب طریق نہیں ہے۔

"اگرچہ یہ بات قابلِ تسلیم ہے جو ہر سال میں ہماری قوم کے ہاتھ سے بے شمار روپیہ نام نہاد خیرات و صدقات کے نکل جاتا ہے مگر افسوس جو اکثر لوگ ان میں سے نہیں جانتے کہ حقیقی نیکی کیا چیز ہے اور بذلِ اموال میں اصلح و انسب طریقوں کو مدِنظر نہیں رکھتے اور آنکھ بند کر کے بے موقعہ خرچ کرتے چلے جاتے ہیں اور پھر جب سارا شوق دلی اسی بے موقعہ خرچ کرنے میں تمام ہو جاتا ہے تو موقعہ پر آکر اصل فرض کے ادا کرنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بالکل قاصر رہ جاتے ہیں اور اپنے پہلے اسراف اور افراط کا تدارک بطور تفریط و ترک واجب کرنا چاہتے ہیں۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۱۶)

انفاق فی سبیل اللہ کا اصلح و انسب طریق

انفاق فی سبیل اللہ کا اصلح اور انسب موقعہ جس سے ہمارے اموال صحیح رنگ میں جہاد فی سبیل اللہ کے لئے خرچ ہو سکتے ہیں۔ وہ ان لازمی و طوعی چندوں کی ادائیگی ہے جن کی وقتاً فوقتاً جماعت کی طرف سے تحریک ہوتی رہتی ہے۔ ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اور دوسرے غیر ضروری مواقع کے اخراجات میں کمی کرنا عمل صالح ہے۔ دین کی نصرت کرنے کا وقت جو ہمارے ہاتھ میں ہے اس کے مطابق اترنا یا اس موقعہ کو ہاتھ سے جانے دینا ہمارے اپنے اختیار میں ہے۔ چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے سے ہم مجاہدین میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور سستی کے نتیجہ میں اس سعادت سے محروم بھی ہو سکتے ہیں۔ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ کے اعلان کے مطابق اسلام کا غلبہ تو یقینی ہے۔ لیکن قربانیوں میں غفلت اور سستی کے نتیجہ میں انسان اپنی ترقی کی راہ میں روڑے بھی اٹکا سکتا ہے۔ سورۃ محمد کی آخری آیت میں اس معاملہ کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا ہے:۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ۔

یعنی سنو تم وہ لوگ ہو جن کو اس لئے بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو بخل سے کام لیتے ہیں اور جو بھی بخل سے کام لے وہ اپنی جان ہی کے متعلق بخل سے کام لیتا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ تو وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم کو بدل کر لے آئے گا۔ اور وہ تمہاری طرح (سستی کرنے والے) نہیں ہونگے۔

"نیکی کرنے میں کاہلی اور سستی محرومی نیکی کا موجب بن سکتی ہے۔ جب بھی نیک خیال پیدا ہو اس کو عملی صورت دینے کی فوری کوشش کرنی چاہیئے۔ زندگی کا اعتبار نہیں۔ صبح ہو تو شام تک زندہ رہنے کا یقین نہیں ہوتا اور شام کے وقت صبح کا اس امید میں سہارا کہ اس وقت تک زندہ رہیں گے کی کوئی ذمہ داری نہیں دے سکتا۔ اور جب تو شام کا وقت پائے تو صبح کا انتظار نہ کر اور جب تجھے صبح نصیب ہو تو شام کا انتظار نہ کر۔ اپنی صحت کے ایام میں اپنی بیماری کے دنوں کی تیاری رکھ اور اس زندگی میں ہی اپنی موت کا سامان تیار کر"

(بخاری کتاب الرقاق)

دنیا کی محبت اور طول امل (لمبی لمبی امیدیں لگائے بیٹھنا) انسان کو عمل اور انفاق فی سبیل اللہ کے کار خیر میں حصہ لینے سے باز رکھتے ہیں۔ لیکن مومنوں کی امتیازی صفت تو اللہ تعالیٰ کو خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ ماننا اور اس کی رازقیت پر یقین رکھتے ہوئے اپنی استطاعت کے مطابق مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر حصول ثواب دارین کی امید رکھتے ہیں۔

اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔

(سبا آیت ۴۰)

میرا رب یقیناً اپنے بندوں میں سے جس کے رزق کو چاہتا ہے وسیع کرتا ہے اور جس کیلئے رزق کو چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم خرچ کرو وہ اس کا نتیجہ ضرور نکالے گا۔ وہ سب رزق دینے والوں میں سے اچھا اور کامل ہے۔

توکّل علی اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا مومنوں کی خاص صفت ہے۔ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ کی مرضی کے موافق خرچ کر کے اجر کی امید رکھنے سے بہت کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔ اس کی راہ میں مال لگانا ایسی تجارت ہے جو تباہ نہیں ہو سکتی بلکہ ہمارے صدقات سے بڑھ کر ان کے بدلے میں خدا تعالیٰ ہمارے رزق میں برکت ڈالتا ہے

"وہ لوگ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں خفیہ بھی اور ظاہراً بھی خرچ کرتے ہیں وہی درحقیقت ایسی تجارت کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ ان کے اعمال کا پورا پورا اجر دیگا اور انکو اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دیگا اس لئے کہ وہ بہت بخشنے والا اور بہت قدر کرنے والا ہے"

(سورۃ فاطر آیت ۳۰ اور ۳۱)

اے ہمارے کریم خدا تو اس شخص پر اپنا کرم اور احسان کر جو کہ دین کی مدد کرنے والا ہے اور اگر کوئی تکلیف اسے پہنچے تو اس کو دو چند فرما دے۔ آمین۔

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

قرارداد تعزیت

لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی الف کے ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی گئی:۔

"ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی الف ممتاز عالم دین حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نور اللہ مرقدہٗ کی وفات پر حد درجہ دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔

مرحوم سلسلہ کے بہت بڑے عالم، مصنّف اور مناظر تھے۔ طبیعت اور اطوار میں نہایت سادگی پسند تھے۔ کوئی شخص بھی آپ سے ملاقات کے بعد آپ کے علم و قابلیت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ آپ نے مخالفین سے مسلسل کئی کئی گھنٹوں تک کامیاب مناظرے کئے۔ آپ کی زندگی کا نصب العین ہمیشہ خدمت دین رہا۔ جسے آپ نے تادم آخر پورا کیا۔ آپ پرنسپل جامعہ احمدیہ، ناظر اصلاح و ارشاد اور ناظر تالیف و تصنیف جیسے مختلف اہم عہدوں پر فائز رہے۔ آپ بہت اچھے مقرر بھی تھے۔ اور اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں میں بڑی روانی سے بول سکتے تھے۔ آپ کی گرانقدر تصانیف سلسلہ کیلئے ایک قیمتی سرمایہ ہیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپکو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے اور آپ کی اولاد کو آپ کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ نیز آپ کی بیگم صاحبہ، بچوں اور دیگر عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

(ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

بچوں کا صفحہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چار بلیاں اور ایک چڑیا

(مرسلہ ملک شاہد حسین ابن ملک محمد حسین صاحب)

بچو! آج ہم تمہیں چار بلیاں اور ایک چڑیا کا بہت مزیدار قصہ سنانے ہیں قصہ سنانے سے پہلے ہم یہ بتا دیں کہ یہ فرضی کہانی نہیں ہے بلکہ بالکل سچا واقعہ ہے یہ واقعہ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آنکھوں کے سامنے گزرا اور حضورؑ نے اسے خود بیان فرمایا ہے اس لئے اسے توجہ سے پڑھو کیونکہ اس سے ایک بہت بڑا سبق ملتا ہے یہاں حضورؑ کے ہی الفاظ میں یہ واقعہ یہاں درج کرتے ہیں۔ یاد رہے یہ واقعہ ہے ۲۹ر جون ۱۹۰۲ء کا حضور فرماتے ہیں:۔

"میرے مکانوں میں چار بلیاں رہتی ہیں ایک والدہ ہے اور تین اس کی بیٹیاں ہیں وہ بھی جوان اور مضبوط ہیں۔ کل دوپہر کے وقت میں اکیلا دالان میں بیٹھا تھا میرے دروازے کے آگے ایک چڑیا آ کر بیٹھ گئی فی الفور بڑی بلی نے حملہ کیا اور اسی چڑیا کو منہ میں پکڑ لیا پھر دوسری بلی آئی اس نے وہ چڑیا پہلی بلی سے لے کر اپنے قبضہ میں لے لیا۔ اور اسی کا سر منہ میں پکڑ لیا اور چڑیا کو زمین پہ ایسا رگڑا کہ میں وہ حالت مارے رحم کے دیکھ نہ سکا اور دوسری طرف میں نے منہ کر لیا پھر جو میں نے دیکھا تو تیسری بلی نے اس چڑیا کا سر اپنے منہ میں لے رکھا تھا۔ اس وقت مجھے خیال آیا کہ غالباً سر کھایا گیا۔ اتنے میں چوتھی بلی نے اس چڑیا کو لیا اور زمین پر اسے رگڑا۔ تب میں نے یقین کیا کہ چڑیا مر چکی اور سر کھا لیا گیا پھر ایک بلی نے چاہا کہ اس چڑیا کے گوشت میں سے کچھ حصہ لے اس نے اس چڑیا کو کھانے کے لئے اپنی طرف کھینچا شاید اس غرض سے کہ کم سے کم نصف پہلی بلی کے منہ رہے اور نصف آپ کھائے لیکن کسی سبب سے وہ چڑیا دونوں کے منہ سے نکل کر زمین پہ جا پڑی اور گرتے ہی پھر کر کے اڑ گئی۔ چاروں بلیاں پیچھے دوڑیں مگر اب کیا ہو سکتا تھا مگر اب کیا ہو سکتا ہے وہ کسی درخت پہ جا بیٹھی اور بلیاں خائب و خاسر واپس آ گئیں۔

اس واقعہ کو دیکھ کر میرے دل کو بہت جوش آیا کہ اس طرح خدا تعالیٰ دشمنوں کے ہاتھوں سے چھڑاتا ہے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم صفحہ ۳۴، ۳۵)

سچ ہے جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے جسے خدا بچانا چاہے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ایک ننھی سی چڑیا چار خونخوار بلیوں کے زغہ میں پھنسی ہوئی تھی۔ بھلا کوئی صورت تھی اس کے بچنے کی سوائے خدا کے اسے کون بچا سکتا تھا۔ اور واقعی خدا نے بچا کر دکھا دیا بلیاں منہ تکتی رہ گئیں۔ اسی طرح خدا اپنے نیک اور پیارے بندوں کو دشمنوں سے بچاتا ہے اور اپنی قدرت کا تماشا دکھاتا ہے تم بھی نیک اور خدا کے پیارے بندے بننے کی کوشش کرو وہ تمہیں بھی ہر دشمن اور دشمن کے ہر شر سے بچائے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ سب بچوں کو نیک بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو اسی طرح اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور ان کا حافظ و ناصر ہو اللہ تعالیٰ ان کے دورے کو کامیاب فرمائے اور خیریت سے واپس لائے۔ آمین ثم آمین۔

کیا آپ!

بچوں کے ماہوار رسالہ تشحیذ الاذہان کے خریدار ہیں اگر نہیں تو آج ہی اپنے اتی ابو سے کہئیے کہ وہ آپ کے نام دلچسپ اور مزیدار رسالہ لگوا دیں سالانہ چندہ بارہ روپے

(مینجر تشحیذ الاذہان)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں

(۱) گہوارے سے قبر تک علم حاصل کرو۔
(۲) علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پہ فرض ہے۔
(۳) بازار میں کھانا پستی کی علامت ہے
(۴) مسواک کرنا منہ کی صفائی اور خدا کی خوشنودی ہے۔
(۵) علم روشنی اور ہدایت ہے۔ جہالت گمراہی اور ہلاکت ہے۔
(۶) علم زینت اور شرافت ہے۔ جہالت عیب ہے برائی ہے۔
(۷) علم کی زندگی عمل کے ساتھ ہے
(۸) علم ایک ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔
(۹) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے اور زبان سے کسی دوسرے مسلمان کو نقصان نہ پہنچے۔
(۱۰) جہاں تک ہو سکے سوال کرنے سے باز رہو۔

مرسلہ
(رضوانہ احمد ربوہ)

یاک — عجیب و غریب جانور

ایک ایسے جانور کا نام ہے جس کا سر گائے کی طرح۔ دُم گھوڑے کی طرح بال بھیڑ بکرے کی طرح جسم ... جیسا اور سینگ بھینسے کی طرح ہوتے ہیں۔ یہ ایک پالتو جانور ہے اور تبت کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ (مرسلہ ناصرہ عطیہ۔ ربوہ)

پیارے بچو!

آپ لوگ اپنے صفحے کے لئے بہت سی اچھی اچھی چیزیں بھیجتے ہیں جزاکم اللہ۔ اقوال زریں کے بارے میں یہ یاد رکھیں کہ دنیا کا سب سے اعلیٰ اور قیمتی قول اللہ تعالیٰ کا اس کے بعد نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اسکے بعد حضرت مسیح موعود اور آپکے خلفاء کا ہے۔ اقوال بھیجتے وقت انکے اقوال کو ضرور یاد رکھیں۔

(آپ کا۔ بھائی جان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدینِ اضلاع کے لیے ضروری اعلان

"تمام قائدین اضلاع کی خدمت میں اپنے ضلع کی سائیکل سفر کی رپورٹ ۱۵ راکتوبر تک بھجوانے کے لیے تحریر کیا جا چکا ہے۔ بذریعہ اعلان الفضل یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ اپنے ضلع کی مکمل رپورٹ ۱۵ راکتوبر تک ہر صورت میں مرکز میں پہنچا دیں۔ مقررہ تاریخ کے بعد آنے والی رپورٹ مقابلہ میں شامل نہیں ہو سکے گی۔ اوّل آنے والے ضلع کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک ہزار روپیہ کا نقد انعام اپنے دستِ مبارک سے دیں گے۔ انشاء اللہ

(مہتمم صحت جسمانی)

پتے درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیات کی وصیت کے بارہ میں اشد ضروری چٹھیاں رجسٹرڈ ارسال کی گئیں تھیں لیکن موصیات کے تحریر کردہ پتہ تبدیل ہو جانے کی وجہ سے چٹھیاں واپس آگئی ہیں۔ اب دفتر ہذا الفضل کے ذریعہ ان موصیات کو مطلع کرتا ہے کہ وصیت کے بارہ میں دفتر وصیت کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ اور اگر ان کے کوئی عزیز ان کا موجودہ پتہ جانتے ہوں تو وہ دفتر ہذا کو مطلع فرماویں

۱۔ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ عبدالسلام صاحب ساکن دولیا جٹاں ضلع میرپور آزاد کشمیر
۲۔ صغراں بی بی صاحبہ زوجہ جان محمد صاحب ۹۹ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد
۳۔ زینب بی بی صاحبہ زوجہ علی محمد صاحب انور لیاقت آباد کراچی
۴۔ سکینہ بی بی صاحبہ بنت مہر محمد اسمٰعیل صاحب ڈرگ کالونی کراچی
۵۔ حاکم بی بی صاحبہ زوجہ غلام رسول صاحب رسول نگر ضلع گوجرانوالہ
۶۔ صغریٰ بیگم صاحبہ بیوہ عبدالحمید صاحب رحمان پورہ لاہور
۷۔ صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد اسلم صاحب محلہ نور آباد میرپور خاص سندھ
۸۔ انور جہاں صاحبہ زوجہ قاضی محمد نذیر صاحب کھٹانہ مغلپورہ لاہور
۹۔ سرداراں بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری کریم بخش صاحب ۲۰۹ ج۔ب ضلع فیصل آباد
۱۰۔ بشریٰ پروین صاحبہ زوجہ عزیز الحق صاحب گنج مغلپورہ لاہور
۱۱۔ حمیدہ بانو صاحبہ بنت بہادر دین صاحب واہ کینٹ ضلع راولپنڈی

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مقبول دعاؤں کی خوشخبری

تحریک جدید کے وہ مجاہدین جنہوں نے ۲۹ ررمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کے لیے اپنی مالی قربانیاں پیش کر دی تھیں ان کے لیے دعا کی درخواست بذریعہ کیبل گرام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دفتر ہذا کی طرف سے بھجوا دی گئی تھی جس کے جواب میں حضور کی محبت بھری دعائیں دفتر ہذا میں موصول ہو چکی ہیں جو درج ذیل ہیں:-

"اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ سکونِ قلب عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق بخشے"

(آمین)

(وکیل المال اوّل)

قائدین اضلاع توجہ فرماویں:- سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ منعقدہ ۸-۹ نومبر ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر جن اضلاع کی مجالس اطفال کی نمائندگی سو فیصد ہوگی ان کے اسماء الفضل اور تشحیذ میں شائع کیے جائیں گے۔ قائدین اضلاع اجتماع میں سو فیصد مجالس اطفال کی نمائندگی کی کوشش فرماویں

(مہتمم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ساہیوال شہر میں سلائیڈز کی نمائش

مورخہ ۱۸ راگست کو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ ساہی وال میں تشریف لائے اور بعد نماز مغرب وعشاء مسجد احمدیہ ساہی وال میں اجلاس منعقد ہوا۔ خاکسار نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور مکرم میجر منظور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ساہیوال نے مکرم چوہدری صاحب موصوف کے دورہ کی غرض وغایت بیان کی اس کے بعد چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی غرض بعثت کو بیان کیا اور سلائیڈز کی نمائش سے اس امر کو واضح کیا کہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اور ان کے تینوں خلفاء نے اعلاء کلمۂ حق کا فریضہ باحسن رنگ میں پورا فرمایا ہے اور اس سلسلہ میں ہر ممکن ذرائع اور اسباب سے کام لیا گیا جیسے جامعہ احمدیہ ربوہ میں مبلغین اور علماء کرام تیار کیے جاتے ہیں۔ غیر ممالک میں مساجد اور مشن ہاؤسز اور ہسپتال کی تعمیر کی جاتی ہے اور قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم کی اشاعت کی جاتی ہے۔ دعا کے بعد یہ مبارک اجلاس ختم ہوا اجلاس میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت اختیار کی اور مستورات کے لیے پردہ کا علیحدہ انتظام تھا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ ثمرات اور برکات سے بہرہ مند فرمائے اَللّٰھُمَّ آمین

(عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ساہیوال)

قرارداد تعزیت

لجنہ اماء اللہ چنیوٹ کا ایک ہنگامی اجلاس ۱؍ستمبر کو منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی گئی

"لجنہ اماء اللہ چنیوٹ کا یہ اجلاس عام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل کی وفات پر دلی صدمہ اور گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کی وفات ایک بہت بڑا جماعتی صدمہ تصور کرتی ہوئی دعا کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ علیین مقام قرب عطا کرے آمین اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اللھم آمین

(ممبرات لجنہ اماء اللہ چنیوٹ)

دعائے مغفرت

مکرم ادریس احمد صاحب ببّر ولد میاں عبدالحق صاحب مرحوم آف گوکھووال چک ۲۷۶ ر۔ب فیصل آباد ۲۲ راگست ۱۹۸۰ء بروز جمعہ وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم عرصہ دو سال سے بعارضہ کینسر بیمار تھے۔ وفات کے وقت انکی عمر ۳۵ سال تھی ان کی نماز جنازہ ۲۳ راگست بروز ہفتہ صبح ۸ بجے مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی جس کے بعد میت کو ربوہ پہنچایا گیا جہاں انکی تدفین عام قبرستان میں ہوئی تدفین کے بعد چوہدری محمد اسحاق صاحب نمبردار گوکھووال نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ۴ بچے اور ۳ بچیاں چھوڑی ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات کی بلندی سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(الحاج شاہد احمد شاہ قائد خدام الاحمدیہ مجلس دارالذکر فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۸)

محترمہ بیگم سیف اللہ صاحب لاہور	۱۵/	روپے
مکرم غلام رسول صاحب چک ۸۶/ر ضلع سرگودھا	۵۰/	"
" عبدالغفور صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۴۰/	"
محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری وزیر محمد صاحب ربوہ	۱۰۰/	"
مکرم رانا محمد صدیق صاحب چیچہ وطنی ضلع ساہیوال	۲۰/	"
" عبدالعزیز صاحب کھوکھر دارالصدر غربی ربوہ	۱۵۷/	"
" عبدالغفار خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا	۲۶۲/	"
محترمہ سعادت بیگم اہلیہ محمد صادق ہاشمی صاحب ڈیرہ غازیخان	۱۸/	"
مکرم چوہدری نثار اللہ صاحب چشتیاں ضلع بہاولنگر	۱۰۰/	"
" شریف احمد صاحب بانی کراچی بذریعہ دفتر ی۔ح ربوہ	۱۰۰۰/	"
" " "	۱۰۰۰/	"
" قاضی محمد شفیق صاحب رسالپور	۱۲/	"
" ڈاکٹر عبدالغفور صاحب سرگودھا بذریعہ C.M.O	۲۰۰۰/	"
محترمہ شائستہ نگہت صاحبہ اسلام آباد	۱۰/	"
مکرم شاہد حسین صاحب "	۵۰/	"
" میجر چوہدری رحمت علی صاحب "	۵۰/	"
" چوہدری محمد رشید صاحب "	۱۶/	"
" میجر ملک عبدالحق صاحب "	۱۰/	"
محترمہ شوکت بیگم صاحبہ "	۳۰/	"
مکرم ایم۔ اے پراچہ صاحب "	۵۰/	"
" میجر چوہدری رحمت علی صاحب "	۵۰/	"
محترمہ امۃ الہادی صاحبہ "	۲۵/	"
" امۃ اللہ صاحبہ "	۱۰/	"
مکرم سیدہ مقبول احمد و بیگم صاحبہ "	۱۵/	"
محترمہ حفیظ بیگم معلمہ گورنمنٹ گرلز سکول شورکوٹ (غیر از جماعت) بذریعہ سیکرٹری مال جھنگ	۱۰۰/	"
مکرم بابو عبدالحلیم منجانب اہلیہ مرحومہ عزیزہ بیگم صاحبہ جھنگ	۱۵/	"
" چوہدری مختار احمد سنوری صاحب جھنگ	۱۰/	"
" سید منیر احمد شاہ صاحب "	۱۱/	"
محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ "	۱۰/	"
مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب تمباکو ڈیلر "	۵۰/	"
" مرزا سردار محمد صاحب "	۱۰/	"
" مرزا منیر اعجاز بیگ صاحب "	۱۰/	"
جماعت احمدیہ بشیر آباد حیدر آباد سندھ	۲۰/	"
" محمد اسماعیل اسلم صاحب دارالیمن ربوہ	۱۱/	"
" محمد سرفراز صاحب گوندل تحریک جدید "	۵۰/	"
" غلام احمد صاحب ملہی چک ۵۶/۴۰ر بہاولنگر	۴۵/	"
" ملک محمد افضل صاحب والد صاحب ملک برکت علی مرحوم (واہ کینٹ)	۱۰۰/	"
محترمہ بیگم ظفر اقبال صاحب واہ کینٹ	۵۰/	"
مکرم صوبیدار عبدالغنی صاحب کھاریاں شہر	۹۰/	"
" فقیر محمد صاحب سٹور آفیسر گلگت	۱۰/	"
" صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ	۸۵/	"
" محمد عاشق صاحب ساہیوال	۱۶۰/	"

مکرم وکیل المال صاحب اوّل کا دورہ گجرات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ چندہ تحریک جدید بقدر اٹھارہ لاکھ روپے کی یاددہانی کیلئے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے ضلع گجرات کی بعض جماعتوں میں بھی دورہ فرمایا۔

۱۲ ستمبر بروز جمعہ گجرات شہر کی جماعت کو خطبہ جمعہ کے ذریعہ تحریک جدید کے لیے شایان شان قربانی پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔ امیر ضلع مکرم چوہدری منیر احمد صاحب اور مقامی سیکرٹری تحریک جدید مکرم مرزا مجیب احمد صاحب کی رہنمائی میں بعض دوستوں سے انفرادی ملاقاتیں بھی کیں۔ نماز مغرب کے بعد سلائیڈز کی نمائش منعقد کی گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جماعت مذکورہ کو گذشتہ سال کی قربانی بقدر ۶۲۲۰/ روپے کے مقابلہ پر سال رواں میں ۸۳۱۴/ روپیہ تک قربانی کو بڑھانے کی توفیق ملی۔ دو مخلصین نے معاونین خصوصی کی صف میں شمولیت اختیار فرمائی۔ ۱۔ مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب چیمہ ۲۔ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب۔ اس طرح مجموعی اضافہ ۳۳½ فیصد عمل میں آیا جبکہ ہر جماعت کے ذمہ کم از کم ۲۰٪ فیصد اضافہ لازمی ہے۔

۱۳ ستمبر کو موقع سندکے میں ضلعی سطح پر انصار اللہ کا اجتماع ہوا۔ ناظم ضلع مکرم سید رفیق احمد شاہ صاحب اور نائب ناظم مکرم چوہدری احمد حسن صاحب چیمہ اور مقامی صدر مکرم چوہدری فضل احمد صاحب اور مقامی زعیم مکرم چوہدری محمد علی صاحب کے تعاون سے وہاں تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف بھی بدستور توجہ قائم رکھی گئی جس کے نتیجہ میں متعدد دوستوں نے غیر معمولی اضافے پیش کیے۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحْسَنَ الْجَزَاء

مذکورہ اجتماع میں ایک تقریر بعنوان "نومسلموں کے نیک نمونے" اور سلائیڈز کی نمائش سے تحریک جدید کی طرف بھرپور توجہ دلائی گئی۔ مکرم وکیل المال صاحب نے سلائیڈز کی نمائش کے ساتھ ساتھ تعارفی لیکچر کے ذریعہ ممالک بیرون میں تبلیغ حق، متراجم قرآن مجید کی اشاعت مساجد اور ہسپتالوں اور تعلیمی درسگاہوں کے قیام وغیرہ پر روشنی ڈالی حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے تبلیغی دورہ کے ایمان پرور نظارے دکھائے اس تقریب کی مفصل رپورٹ تو مجلس انصار اللہ کی طرف سے پیش ہو گی انشاء اللہ اس میں تحریک جدید کے مالی پہلو کا ذکر کر دیا گیا ہے تاکہ تعاون کرنے والے مخلصین کے لیے جماعت کی دعائیں حاصل کی جاسکیں لہذا سب مخلصین کیلئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد سعید کارکن وکالت مال اوّل)

وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

یکم ستمبر ۱۹۸۰ء تا ۱۵ ستمبر مہمان خانہ مستورات کے چندہ کی آمد ۹۱۹/ روپے ہوئی جو بہت ہی کم ہے اس کو شامل کر کے کل آمد ۴,۹۱,۲۶۳/ روپے بنتی ہے جبکہ مہمان خانہ کی تعمیر پر اس وقت تک ۵,۳۰,۹۲۷/ روپے خرچ ہو چکے ہیں گویا اس خرچ کو پورا کرنے کیلیے مزید ۳۹,۸۸۵ روپے کی ضرورت ہے اور ابھی کچھ کام کرنے باقی ہیں تمام لجنات کو توجہ دلاتی ہوں کہ اس چندہ کو جلسہ سالانہ تک پورا کرنے کی کوشش کریں اور ہر اس احمدی بہن کو جس نے اس چندہ میں حصہ نہیں لیا توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اس میں حصہ لے اور ثواب حاصل کرے

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مکرم مولوی محمد شریف صاحب جماعت خانانوالی میانوالی ضلع سیالکوٹ	۶۶/	روپے
" مقبول اختر صاحب دارالبرکات ربوہ	۲۵/	"
محترمہ رخشندہ یاسمین صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ	۲۰/	"
" قمر شہناز صاحبہ راولپنڈی	۱۰۰/	"

(باقی)

قاضی محمد نذیر صاحب مرحوم کی وفات پر جماعت ہائے احمدیہ کا اظہار غم

حضرت قاضی صاحب فاضل عالم بے بدل مقرر اور بے مثال مناظر تھے

قرار داد ہائے تعزیت

ربوہ ۲۴ تبوک / ستمبر۔ نامور عالم دین اور نہایت مخلص خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل کی وفات حسرت آیات پر متعدد جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے رنج و غم کے اظہار کے لئے تعزیتی قرار دادیں پاس کی جا رہی ہیں۔ اور ملک کے طول و عرض میں احمدی احباب اور جماعتیں اس فاضل عالم کی وفات پر افسوس کا اظہار کر رہی ہیں۔ ان قرار دادوں میں مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی شاندار خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔

جماعت احمدیہ کراچی

جماعت احمدیہ کراچی کے اجلاس عام مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک قبل از نماز جمعہ جو قرار داد اتفاق رائے سے منظور کی گئی اس میں حضرت قاضی صاحب کے بارے میں لکھا ہے کہ آپ کو ہر قسم کے دینی و مذہبی علوم میں کامل درک حاصل تھا جلسہ سالانہ پر آپ کی تقاریر بے حد پسند کی جاتی تھیں۔ اور آپ کی تقریر کے دوران جلسہ کی حاضری میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا تھا۔ آپ نے جو لٹریچر چھوڑا ہے وہ تبلیغی میدان میں ہمیشہ کارآمد رہے گا۔

لاہور

اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ لاہور نے ۲۰ ستمبر ۱۹۸۰ء کے اجلاس میں قرار داد تعزیت پاس کی جس میں کہا گیا ہے کہ حضرت قاضی صاحب سلسلہ کے ان چیدہ بزرگوں میں سے تھے جنہوں نے اوائل عمری میں اپنی زندگی اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دی۔ اور پھر ساری عمر اپنے آسمانی آقا سے باندھے ہوئے اس عہد کو خوش اسلوبی سے نبھاتے چلے گئے۔ حضرت قاضی صاحب اچھے مفسر قرآن متبحر عالم دین اعلیٰ درجہ کے محقق بلند پایہ مصنف اور مجلس پر چھا جانے والے مقرر تھے۔

سیالکوٹ

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے ایک ہنگامی اجلاس میں قرار داد تعزیت منظور کی گئی جس میں کہا گیا ہے کہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب کا تعلق ضلع سیالکوٹ سے ہے۔ اور کوروال آپ کا آبائی وطن ہے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے لائل پور میں ایک قابل استاد کی حیثیت سے ملازمت کی مگر ساتھ ہی جماعت کی آنریری خدمت کی۔ آپ ایک جید عالم تھے۔ نہایت نکتہ رس اور چوٹی کے مناظر تھے۔ کئی علوم میں دسترس حاصل کی۔ درجنوں کتب کے مصنف تھے۔

انصار اللہ ملتان

ممبران انصار اللہ ملتان کے ایک غیر معمولی اجلاس میں جو قرار داد منظور کی گئی اس میں لکھا ہے کہ حضرت قاضی صاحب بلّغ ما انزل الیک کی مجسم تصویر تھے۔ زندگی کا ایک ایک لمحہ احمدیت اور حقیقی اسلام کی تبلیغ و مدافعت میں کام آیا۔ آپ کے مناظروں کا سلسلہ تاریخ احمدیت کا ایک سنہری باب ہے حضرت قاضی صاحب کی وفات سے تالیف و اشاعت کا ایک عظیم الشان دور ختم ہو گیا ہے۔ آپ نے نہایت درویشانہ انداز پایا ہے۔ ان کی ذات میں تکلف نام کو بھی نہ تھا۔

واہ کینٹ

جماعت واہ نے ۱۹ ستمبر کو پاس کی جانے والی قرار داد میں کہا کہ حضرت قاضی صاحب ایک جید عالم، عظیم الشان مناظر، مقرر، سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جاں نثار خادم، بلند پایہ مصنف، نہایت درجہ متقی اور دعا گو بزرگ تھے۔ آپ کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ ایک عرصہ تک محسوس کیا جائے گا۔

طلباء و طالبات جماعت ہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳ جون ۱۹۸۰ء کی تقریب میں ان طلباء کو جو کسی بورڈ / یونیورسٹی کے امتحان میں اوّل دوم اور سوم آئے تھے انعامی تحفہ جات تقسیم فرمائے تھے۔ اور بعض کے لئے تمغہ جات دیئے جانے کا اعلان فرمایا تھا۔

جو طلباء و طالبات ۱۳ جون ۱۹۸۰ء کے بعد ۴ نومبر ۱۹۸۰ء تک کسی بھی بورڈ / یونیورسٹی میں اوّل دوم، سوم آئیں۔ وہ اپنے پورے تعلیمی کوائف معہ دستاویزی ثبوت، تصدیق امیر صاحب جماعت متعلقہ نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں۔ انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنے دست مبارک سے ان شاء اللہ العزیز انعامی تمغہ جات تقسیم فرمائیں گے

اوّل پوزیشن اور دوم پوزیشن والوں کو طلائی اور سوم پوزیشن والوں کو چاندی کا تمغہ دیا جائے گا۔

اگر باوجود نتیجہ نکل آنے کے کسی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم نے ۴ نومبر تک مذکورہ بالا کوائف کے ساتھ نظارت تعلیم کو مطلع نہ کیا تو اگرچہ وہ تعلیمی تمغہ کے تو حقدار ہوں گے مگر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ کے ہاتھ سے انعامی تمغہ وصول نہیں کر سکیں گے۔

نوٹ :- ٹیکنیکل بورڈز اس انعامی سکیم میں شامل نہیں ہیں۔

(ناظر تعلیم)

شاہدرہ ٹاؤن

جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن نے ۱۹ ستمبر کے اجلاس میں پاس کی گئی قرار داد میں کہا ہے۔ کہ محترم قاضی صاحب سلسلہ کے فدائی اور خلافت کے عاشق اور شیدائی تھے۔ اور ان کا یہ وصف ان کی تمام گفتگو سے بھی ظاہر ہوتا رہتا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت قاضی صاحب کے درجات بلند کرے۔ اپنا قرب عطا کرے۔ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ اور ان کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا حامی و ناصر ہو آمین

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں داخلے

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں درج ذیل شعبہ جات میں داخلے شروع ہیں۔

اکنامکس، ہسٹری۔ جیوفزکس۔ بیالوجی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ الجبرا۔ بزنس ایڈمنسٹریشن۔ پبلک ایڈمنسٹریشن۔ کمپیوٹر سائنس۔ انٹرنیشنل افیئرز۔ پاکستان سٹڈیز

ان ڈیپارٹمنٹ میں داخلہ کے لئے پہلے ٹیسٹ اور پھر انٹرویو ہوتے ہیں۔ داخلے شروع ہیں۔ داخلے لینے کے خواہشمند طلباء طالبات فوری طور پر معلومات اور راہ نمائی کے لئے درج ذیل ایڈریس پر رابطہ قائم کریں۔

۱۔ ملک وسیم احمد کمرہ نمبر ۸۰ ہوسٹل نمبر ۳۔ قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد

۲۔ ملک نعیم اللہ کمرہ نمبر ۲۷ ہوسٹل نمبر ۲ قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah